PAKISTAN MUSLIM

PARTY

دستور

پاکستان مسلم پارٹی

324-5891456, 0301-884386 Plot # 987, Anwar Colony, Shakrial

www.pakistanmuslimparty.com Near Islamabad, Express Highway

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان مسلم پارٹی
PAKISTAN MUSLIM PARTY
دستور

پاکستان نظریاتی بنیاد پر وجود میں آیا مسلمانان ہند نے علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے تصورکے پیش نظر اور بابائے قوم محمد علی جناح کی سحر انگیز قیادت میں بے پناہ قربانیوں کے بعد پاکستان کو حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی ۔

پاکستان مسلم پارٹی نظریہ پاکستان کے دفاع ،علامہ اقبال کے خوابوں کی تعبیر اور قائداعظم کی عزم وہمت سے حاصل کیئے جانے والی مملکت کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کے لیے جدو جہد کرے گی پاکستان مسلم پارٹی جو کہ پاکستان میں نظریاتی اور تعلیم انقلاب لانے کی خواہاں ہے پارٹی اس انقلاب کو برپا کرنے کے لیئے ملک میں یکساں تعلیم نظام ، تعلیمی اصلاحات، لوگوں کے انفرادی حقوق کا عدالتی و قانونی تحفظ آزاد عدلیہ سے قانون کی حکمرانی معاشی و سماجی بقاء ، معاشرے کی بذریعہ تعلیم مکمل ترقی اور مکمل آزاد احتساب کے لیےجدو جہد کرے گی ۔
پارٹی کے عظیم مقاصد میں معاشی خوشحالی سے غربت و بیروزگاری کا خاتمہ ، روزگار کا احیاء سماجی تعلقات، یکساں تعلیم نظام ، قومی یکجہتی ، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں اصلاحات ، جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ، خواتین کے حقوق کا تحفظ ، آزاد عدلیہ ، قانون کی بالادستی مکمل آزاد احتساب ، فلاحی ریاست کا قیام ، سیاسی استحکام ، آزاد فارن پالیسی، خود مختاری ، فرقہ واریت اور لسانیت کا خاتمہ ،خطے میں امن کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے کوششیں شامل ہیں ۔

پارٹی کی اولین تر جیحات میں گڈ گورنینس بنیادی تعلیم، صحت و روزگار ، لوگوں کے جان ومال کا تحفظ محنت کشوں کو خوشحالی اور قانوں کی یکساں حکمرانی شامل ہے ۔

1. پارٹی انفراسٹرکچر کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کرنے کا عزم رکھتی ہے ۔

2- پارٹی بین الاقوامی مسلمہ اصولوں کے مطابق کشمیری قوم کے حق خود اردیت پر یقین رکھتی ہے اور دوسرے اسلامی ممالک سے تعلقات میں بہتری کے لئے پر عزم رہے گی۔

آرٹیکل نمبر (1) پارٹی کانام / سیکرٹریٹ/ جھنڈا/ ویب سائٹ

1- پارٹی کا نام "پاکستان مسلم پارٹی " ہو گا

2- پارٹی کے نام کا مخفف " پی ایم پی " (PMP) ہوگا

3- پارٹی کا مرکزی دفتر اسلام آباد یا راولپنڈی میں ہوگا، صوبائی دفاتر صوبائی صدر مقامات پر ہونگے جبکہ ڈویژن اور حلقوں میں بھی پارٹی دفاتر قائم کئے جائیں گے ۔

4- جھنڈاپاکستان مسلم پارٹی کا ایک مخصوص پرچم ہو گا جو کہ درج ذیل رنگوں پر مشتمل ہوگا، پرچم میں رنگوں کی تقسیم اس طرح ہو گی کہ دو تہائی حصہ سبز ہوگا اور درمیان میں چاند ، ستارہ ہو گا ، نیچے پاکستان مسلم پارٹی لکھا ہوگا، ایک تہائی پہلا حصہ ڈنڈے کے ساتھ والے حصے میں مزید 2/1 حصہ پر آسمانی نیلا رنگ ہوگا اور پھر نیچے 2/1 پر چار برابر حصہ پٹیاں ہونگی ، اوپر سے نیچے پہلے سفید پھر کالی پھر سفید پھر کالی پٹی ہوگی ،

ہلکا آسمانی رنگ اپنے اندرآفاقیت اور وسعت ظرفی کی علامت ہے ، سفید کالی پٹیاں پرچم نبویﷺ کی عکاس ہیں ، اور سبز ہلالی رنگ امن وسلامتی و خوشحالی کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے ، گنبد خضراء اور پاکستان کے پرچم سے مماثلت ہے ۔

5- ویب سائٹ (https://pakistanmuslimparty.com/)

یہ پارٹی کی آفیشل ویب سائٹ ہے ۔جس پر پارٹی کی تمام سرگرمیوں کی معلومات اپلوڈ کی جائیں گی نیز اس پارٹی کے حوالے سے تمام انفارمیشن مہیا کی جائے گی اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کو اپ ڈیٹ کیا

جائے گا۔

آرٹیکل (2)۔ رکنیت

پاکستان کا کوئی بھی شہری خواہ وہ کہیں بھی آباد ہو پارٹی پروگرام اور آئین کو تسلیم کرتا ہو پارٹی سرگرمیوں میں فعال اور با مقصد کردار ادا کرنا چاہتا ہے ۔ نسلی ، لسانی ، مذہبی، علاقائی ، قبائیلی اور جنسی عصبیتوں سے بالا تر ہو ، ذاتی دشمنی و عناد کی بجائے پارٹی کے آئینی اور جمہوری فیصلوں کو قبول کرنے کی اہلیت و صلاحیت رکھتا ہو ، پارٹی کا ممبر بن سکتا ہے ۔

ممبر کی عمر کم از کم اٹھارہ سال ہو گی

پارٹی رکن کے فرائض۔

1۔ پارٹی ارکان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ سائنسی نظریات ، پارٹی کے متعلق مبادہ معلومات،پارٹی لٹریچر اصولوں ، پالیسوں اور فیصلوں کا بغور مطالعہ کریں،

2۔ پارٹی ارکان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نظریہ پاکستان کے دفاع پر یقین رکھتے ہوں -

3۔ پارٹی کے اتحاد کو سربلندرکھیں گے دھڑے بندی ، گروہ بندی اور تمام دھڑے باز تنظیموں اور ادناٰ گروہی سرگرمیوں کی مستقل مزاجی سے مخالفت کریں گے ۔

4۔ پارٹی کے وفادار اور راست باز رہیں گے ۔ قول و فعل میں ہم آہنگی پیدا کریں گے اور نہ ہی اپنے سیاسی خیالات و نظریات کی پوشیدہ رکھیں گے

اور نہ حقائق کو مسخ کریں گے ۔

5. مادر وطن اور عوام کے مفادات کے دفاعی تقاضوں کو مد نطر رکھتے ہوئے مشکل اور خطرے کے وقت میدان عمل میں کود پڑیں گے ۔

پارٹی رکن کے حقوق

1. پارٹی رکن متعلقہ پارٹی تنظیم کے اجلاس میں شرکت کر سکے گا اور پارٹی کی متعلقہ دستاویز ات پڑھ سکے گا۔
2. پارٹی کے کام کے متعلقہ آراء و تجاویز پیش کر سکتا ہے ۔
3. ووٹ دے سکتا ہے اور انتخاب لڑ سکتا ہے ۔
4. پارٹی رکن اختلاف رائے اور تنقید برائے اصلاح کا حق رکھتا ہے ۔
5. پارٹی رکن کے خلاف نظم وضبط کی خلاف ورزی کرنے پر متعلقہ مرکز کو آگاہ کرنےکا حق رکھتاہے ۔
6. پارٹی رکن کسی بھی وقت پارٹی سے استعفٰی دے کر پارٹی سے الگ ہونے کا حق رکھتا ہے ۔

آرٹیکل نمبر (3) پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ

پارٹی کا تنظیمی ڈھانچہ جمہوری اصولوں پر مبنی ہوگا پارٹی ارکان جمہوری طور پرپارٹی تنظیم کے تابع ہونگے ۔ اقلیت اکثریت کے تابع ہو گی پارٹی کے تمام ارکان اور تنظیمیں پارٹی کی جنر ل کونسل اور ایگزیکٹو کونسل کے تابع ہونگے ۔

نوٹ: پارٹی کی تمام کابینہ میں اور ٹکٹوں میں کم از کم پانچ سے دس فیصد نشستیں خواتین کے لئے مخصوص ہیں ۔

جنرل کونسل

جنرل کونسل بنیادی طور پر ملک پاکستان کے باشندگان یعنی پاکستانی قوم اور وقو میتوں کی اجتماعی سیاسی قیادت کا ادارہ ہے جو سیاسی حکمت عملی اور طریقہ کار کے مسائل کو حل کرنے ، پارٹی کی سیاسی پالیسیوں کو ترتیب دینے اور پارٹی پروگرام کو فروغ دینے کے لیے سیاسی اقدامات کا ذمہ دار ہوگا۔ نیز جنرل کونسل کی ذمہ داری ہو گی کہ تمام عوام کو درپیش سیاسی،سماجی ، اور معاشی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرے۔ قومی جمہوری تحریک کو فروغ دے۔ عوام کو پارٹی کے انقلابی پرچم تلے متحد و منظم کرے اور عوام کا دل فتح کرنے کے لیے انقلابی لائحہ عمل اختیار کرے۔

جنرل کونسل کا انتخاب پارٹی ارکان اکثریت رائے سے پانچ سال کے اندر کریں گے۔

- جنرل کونسل کے ممبران اور طریقہ انتخاب۔

جنرل کونسل کے کل ممبران کی تعداد کم از کم 100 اور زیادہ سے زیادہ 200 ہوگی اور اجلاس کا کورم ایک تہائی ممبران پر مشتمل ہوگا۔ جنرل کونسل کے ممبران کا انتخاب پارٹی کے ارکان کریں گے ۔ پارٹی کے علاقائی یونٹس ، سیکر ٹریز اور مرکزی کابینہ کے تمام عہدیدار بالحاظ عہدہ جنرل کونسل کے ممبران ہوں گے ۔ جنرل کونسل کا سال میں کم از کم ایک اجلاس ہوا کرے گا۔

جنرل کونسل کے اختیارات

جنرل کونسل پارٹی کا سب سے با اختیار انتظامی ادارہ ہو گا جس کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

1. مرکزی کابینہ کے چیئر مین و سیکرٹری جنرل کا انتخاب۔

2. ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب۔

3. جنرل کونسل کے فیصلوں پرترمیم ، تنسیخ یا توثیق کرنا۔

4. آئین اورمنشورپر نظر ثانی یا ترمیم کرنا۔

جنرل کونسل کا اجلاس بلانے کا طریقہ کار

جنرل کونسل کا اجلاس بلانے کے لئے مرکزی سیکریٹری جنرل ، ایگزیکٹو کونسل کے مشورہ سے اجلاس بلانے کا نوٹس جاری کر سکے گا۔ اجلاس کے انعقاد سے کم از کم سات (7) دن قبل اجلاس کے انعقاد کا نوٹس ممبران جنرل کونسل کو جاری کرنا ہوگا۔ اجلاس منعقدکرنے کی تاریخ اور جگہ کا تعین ایگزیکٹو کونسل کرے گی۔ غیر معمولی حالات میں ممبران جنرل کونسل اجلاس منعقد کرنے کے مجاز ہوں گے جن کی کم از کم تعداد ایک چوتھائی (4/1) ہوگی۔

جنرل کونسل کے فیصلوں میں ترمیم ، تنسیخ یا توثیق۔

جنرل کونسل کے فیصلوں میں ترمیم، تنسیخ یا توثیق ایگزیکٹو کونسل اور مرکزی کابینہ کے مجموعی ووٹ میں سادہ اکثریت سے ممکن ہوگی۔

ایگزیکٹو کونسل

1. ایگزیکٹو کونسل پارٹی کا سب سے بڑا پالیسی ساز ادرہ ہوگا ۔ایگزیکٹو کونسل کے ممبران کی تعداد کم از کم پچاس (50) ہوگی۔

2. ایگزیکٹو کونسل کے 50 فیصد ممبران کا انتخاب جنرل کونسل کرے گی جبکہ 50 فیصد کو چئیر مین نامزد کرے گا۔

ایگزیکٹو کونسل کے اختیارات

1. ایگزیکٹو کونسل آئین ، منشور اور جنرل کونسل کے فیصلوں کی روشنی میں کام کرنے کی پابند ہوگی۔

2. پارٹی کے مرکزی عہدیداران کا انتخاب عمل میں لائے گی ۔ (پارٹی کی ایگزیکٹو باڈی مرکزی کا بینہ کا انتخاب کرے گی اور صوبائی کابینہ کا انتخاب مشورہ کرے گی)

3. ایگزیکٹو کونسل ، جنرل کونسل کے ممبران کی تعداد میں کمی ار ان کے انتخاب کا طریقہ کار متعین کرے گی۔

4. ایگزیکٹو کونسل پارٹی عہدیداران اور ممبران کے خلاف شفافیت سے تحقیق کرنے اور تادیبی کاروائی کرنے کی مجاز ہوگی۔

5. ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس سال میں کم از کم چار (4) مرتبہ ہو گا جسے پارٹی کا سیکرٹری جنرل طلب کرے گا۔ تا ہم بوجہ ضرورت اس مدت کے مابین اجلاس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے ۔

6. اگر ایگزیکٹو کونسل کا کوئی ممبر ملک میں منعقد ہونے والے مسلسل چار اجلاس سے بغیر قابل وجہ بتانے پر حاضر نہ ہوا تو اس کے خلاف ایگزیکٹو کونسل تادیبی کاروائی کر سکتی ہے ۔ جس میں اس کی رکنیت معطلی اور اخراج بھی کیا جاسکتا ہے ۔ تا ہم بیرون ملک ممبران ایگزیکٹو کونسل اس سے مستثنیٰ ہوں گے ۔

7. کسی بھی شخص کی پارٹی رکنیت کے اخراج کا مکمل اختیار ایگزیکٹو باڈی کے پاس ہوگا۔

<u>آرٹیکل نمبر (4) ۔ مرکزی کابینہ / عہدیداران</u>

نمبر شمار	عہدے

01	چئیر مین
02	وائس چئرمین
03	جنرل سیکرٹری
04	انفارمیشن سیکرٹری
05	فنانس سیکرٹری

مرکزی رابطہ کمیٹی(مرکزی رابطہ کمیٹی مرکز میں ہو گی)

مرکزی رابطہ کمیٹی کے ارکان کی تعداد کا تعین ایگزیکٹو کونسل کرے گی۔درج بالا مرکزی کابینہ کے عہدے داران میں سے چئیر مین اور جنرل سیکرٹی کا انتخاب جنرل کونسل کے ممبران کی کثرت رائے سے ہوگا۔جبکہ دیگری عہدیدران کی نامزدگی چئئر مین اور سیکرٹری جنرل باہمی مشاورت سے کریں گے ۔ اور ان کی توثیق تین ماہ کے اندر اگزیکٹو کونسل کے اجلاس میں کثرت رائے سے ممکن ہو پائے گی جس کے بعد جنرل سیکرٹری باضابطہ نوٹیفیکیشن جاری کرنے کا پابند ہوگا ۔

چئیر مین

پاکستان مسلم پارٹی کا سر براہ مرکزی چئیر مین ہوگا اوریہ تمام قسم کے تنظیمی امور کا نگران ہوگا ۔ اس کے فرائض میں پارٹی کو فعال رکھنا شامل ہوگا ۔ بوقت ضرورت اجلاس کرنے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔ کیبنٹ کے ذمہ داران سے ان کے منصب کے مطابق کام لے گا۔ چیئر مین خود بھی دستور آئین کی پابندی کرے گا اور ماتحت عہدیدران و کارکنان سے بھی پابندی کروائے گا۔

وائس چئیر مین

چئیر مین کی عدم موجودگی میں چئیر مین کے فرائض و اختیارات استعمال کرےگا ۔ چئئر مین کی طرف سے تفویض کئےگئے امور کی انجام دہی کے لیے کام کرے گا نیز چئئر مین کے ساتھ پارٹی کو فعال

رکھنے کا کردار ادا کرتا رہے گا۔

جنرل سیکر ٹری

جنرل سیکرٹری اپنی سطح کے اجلاسوں کے لئے ایجنڈا جاری کرے گا۔ ہر قسم کے اجلاسوں کی کاروائی کا اندراج رجسٹر میں درج کرے گا پارٹی کے متعلق خطو و کتابت کا ذمہ دار ہو گا ۔ پارٹی کے مکمل ریکارڈ کو مرتب کرے گا اور اپنی نگرانی میں رکھے گا تا کہ بوقت ضرورت پیش کیا جا سکے ۔

انفارمیشن سیکرٹری۔

پاکستان مسلم پارٹی کی ہر طرح کی تشہیر اور اپنے منشوروغیرہ کو عوام الناس تک پہنچانے کے لئے انفارمیشن سیکرٹری متعلقہ ذرائع استعمال کرے گا اور شعبہ نشرو اشاعت کا ذمہ دار ہو گا ۔ پارٹی کے آفیشل فیس بک، ٹوئٹر، انسٹا گرام اکاؤنٹس پر پارٹی کی ممکنہ تشہیر کرے گا۔ اپنے شعبہ کے متعلق تمام امور کی انجام دہی کے لیے بہترین ریکارڈ مرتب کرے گا۔اپنے شعبے میں کام کی بہتری کےلئے چئیرمین کو اپنے ساتھ معاون کے لئے کہہ سکے گا۔

فنانس سیکرٹری

فنانس سیکرٹری اپنی سطح کے مالی شعبہ کا ذمہ دار ہوگا ۔تمام تر آمدن اور خرچ کا ریکارڈ مرتب کر کے سالانہ آڈٹ کے لئے پیش کرے گا ۔ اور اپنے شعبے کی بہتری کے لئے چئیر مین کو اپنے ساتھ معاون کے لئے کہہ سکے گا۔

آرٹیکل نمبر (5) علاقائی تنظیمیں

پارٹی کی علاقائی تنظیمیں اور پاکستان کے تمام صوبوں کی تمام ڈویثرنز (Divisions)پر تقسیم کی گئی ہیں۔

پارٹی کے مرکزی ڈھانچے کی اصل روح اور نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے تمام زونز اپنے علاقائی اور مقامی ضرورتوں کے تحت فیصلے کرنے میں آزاد ہوں گے۔

پارٹی زون کا تنظیمی ڈھانچہ

1۔زونل کونسل 2۔رابطہ کونسل 3۔ زونل کابینہ

1۔زونل کونسل

اس کے اختیارات اور فرائض اپنے زون میں وہی ہوں گے جیسے جنرل کونسل کے اختیارات اور فرائض مرکز میں ہیں جو آرٹیکل نمبر (3) کی ذیلی شق نمبر (1) میں بیان کئے گئے ہیں۔ البتہ زونل کونسل کی حیثیت پارٹی کے اندر ایک علاقائی یونٹ کی ہوگی۔ نیز زونل کونسل کے ممبران کی تعداد پچاس(50) ہوگی۔ زونل کونسل کا انتخاب تحصیل کونسل ، ضلع کونسل کے ممبران اور زونل کونسل کے عہدیداران اور زونل کابینہ کرے گی۔

2۔رابطہ کمیٹی

زونل کونسل رابطہ کمیٹی کو منتخب کرے گی ۔ رابطہ کمیٹی کے ممبران کی تعداد پندرہ (15) ہوگی۔ رابطہ کمیٹی کو آرٹیکل کے اختیارات اور فرائض اپنے اپنے زونز میں وہ ہی ہوں گے جیسے پارٹی کی ایگزیکٹو کونسل کو۔ آرٹیکل نمبر (3) کی ذیلی شق نمبر (2) کے تحت مرکز میں حاصل ہیں ۔ البتہ رابطہ کمیٹی کی حیثیت پارٹی میں علاقائی یونٹ کی ہوگی۔

3۔زونل کابینہ

زونل کابینہ رابطہ کمیٹی تشکیل دے گی۔ زونل کابینہ درج ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

چئیر مین ، وائس چئیر مین ، جنرل سیکرٹری، انفارمیشن سیکرٹری، فنانس سیکرٹری

زونل کابینہ کے اختیارات اور فرائض

چئیر مین زونل کابینہ کا سربراہ ہو گا۔ زونل کابینہ ، رابطہ کمیٹی ، اور زونل کونسل کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔ زون کی متعلقہ پارٹی معاملات کا ذمہ دار ہوگا، پارٹی کی پالیسیوں کے مطابق زون کے اندر پارٹی کو منظم اور فعال کرنے کے لئے اقدامات کرنے کا مجاز ہوگا ۔ زون کے متعلق معاملات کی رپورٹ ایگزیکٹو کونسل کو پیش کرے گا۔ زونل کابینہ ،رابطہ کمیٹی اور زونل کونسل کے ہنگامی اجلاس طلب کرنے کامجاز ہوگا۔ زون کی سطح کے اجلاسوں کا ایجنڈا تیار کرنے میں جنرل سیکرٹری کی معاونت کرے گا۔

وائس چئیر مین

زونل چئیر مین کی عدم موجودگی میں زونل چئیر مین کے فرائض و اختیارات استعمال کرےگا ۔ زونل چئیر مین کی طرف سے تفویض کئےگئے امور کی انجام دہی کے لیے کام کرے گا نیز زونل چئئر مین کے ساتھ پارٹی کو فعال رکھنے کا کردار ادا کرتا رہے گا۔

جنرل سیکر ٹری

زونل جنرل سیکرٹری اپنی سطح کے اجلاسوں کے لئے ایجنڈا جاری کرے گا۔ ہر قسم کے اجلاسوں کی کاروائی کا اندراج رجسٹر میں درج کرے گا پارٹی کے متعلق خطو و کتابت کا ذمہ دار ہو گا ۔ پارٹی کے مکمل ریکارڈ کو مرتب کرے گا اور اپنی نگرانی میں رکھے گا تا کہ بوقت ضرورت پیش کیا جا سکے ۔

انفارمیشن سیکرٹری۔

زونل انفار میشن سیکرٹری پارٹی کی تشہیر اور اپنے منشوروغیرہ کو عوام الناس تک پہنچانے کے لئے متعلقہ ذرائع استعمال کرے گا اور شعبہ نشرو اشاعت کا زمہ دار ہو گا ۔ اپنے شعبہ کے متعلق تمام امور کی انجام دہی کے لیے بہترین ریکارڈ مرتب کرے گا۔

فنانس سیکرٹری

زونل فنانس سیکرٹری اپنی سطح کے مالی شعبہ کا ذمہ دار ہوگا ۔تمام تر آمدن اور خرچ کا ریکارڈ مرتب کر کے سالانہ آڈٹ کے لئے پیش کرے گا ۔

آرٹیکل (6) پارٹی کے علاقائی تنظیموں کا ڈھانچہ

1۔ یونٹ یا بنیادی اکائی

پارٹی کا یونٹ یا بنیادی اکائی ہراس محلہ ، گاؤں ، سکیٹر یا وارڈ میں قائم کئے جائیں گے جہاں پانچ سے زائد پارٹی کارکن موجود ہوں گے ۔ یونٹ کا انتظامی ڈھانچہ چئیر مین ، وائس چئیر مین، جنر ل سیکرٹری ، انفارمیشن سیکرٹری ، اور فنانس سیکرٹری پر مشتمل ہو گاتمام عہدہ داران کا انتخاب اکثریت رائے سے کیا جائے گا۔ یونٹ یا بنیادی اکائی کا اجلاس ہر ماہ ہوا کرے گا ، یونٹ کے عہدے داران 2 سال تک اپنے فرائض سر انجام دیں گے جس کے بعد دوبارہ انتخابات کرائے جائیں گے ۔یونٹ کے تمام شیڈول اور ہنگامی اجلاسوں کی صدارت یونٹ چئیر مین کرے گا ، جبکہ نظم و ضبط کے فرائض جنرل سیکرٹری سر انجام دے گا۔

2۔ تحصیل کونسل

تحصیل کونسل سے ملحقہ حدوود کے اندر جو پارٹی تنظیمیں قائم کی جائیں گی ان کے عہدے داران باہم مل کر تحصیل کونسل کی دیکھ بھال کریں گے ۔ اور تحصیل کونسل ، تحصیل کابنیہ تشکیل کرے گی ۔

تحصیل کا بینہ درج ذیل عہدے داران پر مشتمل ہوگی ۔

چئیر مین ، وائس چئیر مین، جنر ل سیکرٹری ، انفارمیشن سیکرٹری ، اور فنانس سیکرٹری، سیکرٹری امور نسواں

ان عہدے داران کے اختیارات اور فرائض تحصیل کی سطح تک وہی ہوں گے جو زونل کابینہ کے عہدے داران کو آئین کے آرٹیکل (5) کی ذیلی شق نمبر (4) کے تحت حاصل ہیں ۔

3. ضلع کونسل

ضلع کونسل زون کے اندر سب سے بڑی علاقائی تنظیم ہو گی ۔ ضلع کونسل کی تشکیل تحصیل کونسل کے ممبران اور بنیادی یونٹ کے عہدے داران مل کر کریں گے ۔ ضلعی کابینہ درج ذیل عہدے داران پر مشتمل ہوگی۔

چئیر مین ، وائس چئیر مین، جنر ل سیکرٹری ، انفارمیشن سیکرٹری ، اور فنانس سیکرٹری، سیکرٹری امور نسواں

ان عہدے داران کے اختیارات اور فرائض ضلعی حد تک ہی ہوں گے جو کہ زونل کابینہ کے عہدے داران کو آئین کے آرٹیکل نمبر (5) کی ذیلی شق نمبر (4) کے تحت حاصل ہیں ۔

آرٹیکل نمبر (7) ۔ پارٹی سے اخراج

جو بھی پارٹی رکن پارٹی کے نظریات اور پروگرام اور نظریہ پاکستان کے خلاف کام کرے گا پارٹی اس کے خلاف تادیبی کاروائی کرے گی۔ پارٹی تنظیمیں پارٹی نظم و ضبط کی خلاف ورزی کرنے والے ارکان پر ان کی غلطیوں کی نوعیت اور سنگینی کو مد نظر رکھتے ہوئے تنقید یا انضباطی کاروائی کرے گی ۔ پارٹی نظم و ضبط کے چھ اقدامات ہیں ۔

1۔ تنبیہ **2**۔ سخت تنبیہ **3**۔ پارٹی کے اندر زیر مشاہدہ **4**۔ رکنیت سے معطلی

5۔ عہدے سے برطرفی **6**۔پارٹی سے اخراج

7۔ اراکین کے مابین تنازعات حل کرنے یا رکنیت خارج کرنے کا طریقہ۔

طریقہ کار۔

پاکستان مسلم پارٹی میں کسی مسئلے پر اختلاف یا گروپ بندی کی صورت میں ایگزیکٹو کونسل کی اکثریت اختلافات اور گروپ بندی کے خاتمہ کے لئے مرکزی کردار کی حامل ہو گی ۔

پارٹی کے اندرونی تنازعات کے حل کے لئے ایگزیکٹو کونسل باہمی مشاورت سے کونسل کے تین اراکین پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے گی جو پارٹی کے تمام عہدے داران اور اراکین کے ساتھ رابطوں میں رہے گی اور کسی بھی عہدے دار یا رکن کو درپیش مسئلے کے حل کے لئے بر وقت اقدامات کرے گی اور حتمی منظوری کے لئے پارٹی چئیر مین کو پیش کرے گی ۔

پارٹی آئین کی سنگین خلاف ورزی یا کسی سنگین شکایت کی صورت میں متعلقہ رکن کو شو کاز نوٹس جاری کیا جائے گا متعین وقت میں تسلی بخش جواب نہ ملنے کی صورت میں ایگزیکٹو کونسل کسی بھی رکن یا عہدے دار کی رکنیت مخصوص وقت کے لئے معطل کر سکے گی جس کے بعد اس رکن یا عہدے دار کو پارٹی سے خارج کرنے کی سفارش چیئر مین کو ارسال کرے گی جس پر چئیر مین کا فیصلہ حتمی ہو گا ۔

آرٹیکل نمبر (8) ۔ طریقہ انتخاب

انتخاب خفیہ رائے دہی کے ذریعے ہو گا۔ ہر سطح کے انتخابات کے لیے متعلقہ سطح کی انتخابی کمیٹی قائم کی جائے گی جو امیدواران کی فہرست رائے دہند گان کو فراہم کرے گی اور انتخابات کی نگرانی کرےگی۔ انتخابی کمیٹی کی حتمی توثیق کے لیے ایگزیکٹو کونسل کو جیتنے والے امیدواران کی

فہرست فراہم کرے گی۔

پارٹی اس امر کو یقینی بنانے کی پابند ہو گی کہ پارٹی امیدوار الیکشن اخراجات کی تفصیل کا فارم C– مقرر کردہ وقت کے اندر داخل کرے گا ۔

آرٹیکل نمبر (9) ۔ آئین ، دستور و منشور میں ترمیم یا نظرثانی

جنرل کونسل ، ایگزیکٹو کونسل اور مرکزی کابینہ کے مشترکہ اجلاس میں حاضر ممبران جو کل تعداد کا ایک تہائی ہوں گے کہ دو تہائی (3/2) اکثریتی ووٹ سے آئین اور دستور پر نظر ثانی یا اس میں ترمیم کی جائے گی اور منظور شدہ ترمیم" الیکشن کمیشن آف پاکستان" میں جمع کرواءی جاءے گی۔

آرٹیکل نمبر (10) ۔ پارٹی فنڈز

جملہ فنڈز پارٹی ممبران کی معاونت سے جمع کئے جائیں گے جن کا ماخذ باشندگان پاکستان کی جائز آمدن ہوگا۔ نیز کوئی بھی ایسا ادارہ ، گروہ یا فرد جو ملکی سالمیت کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث ہو یا اس سلسلہ میں بیرونی ممالک سے فنڈز وصول کرتا ہو اس سےمالی تعاون حاصل نہ کیا جائے گا۔ نیز پارٹی کے جملہ فنڈز پارٹی کے اکاؤنٹ میں جمع کروائے جائیں گے یا پارٹی فنڈز کی ایک رسید بک بنائی جائے گی جس پر پارٹی فنڈز کا حساب کتاب لکھا جائے گا۔

جملہ فنڈز کی تفصیل پارٹی ویب سائٹ پر ہر سال آڈٹ کے بعد جاری کی جائے گی۔

1۔ پاکستان مسلم پارٹی آئین میں بتائے گئے خاکے پر جلد از جلد تشکیل دی جائے گی اور اس میں آئین پاکستان اور چیف الیکشن کمشنر سے وقتاً فوقتاً جاری شدہ اصول و قواعد پر عمل پیرا رہے گی۔

2۔ پارٹی کے آئین میں تحریر جملہ مقاصد و منشور کے حصول کے لئے ایک عبوری کابینہ تشکیل دی جارہی ہے جس کی کل میعاد زیادہ سے زیادہ تین ماہ بعد از تاریخ رجسٹر یشن ہو گی جس کی میعاد میں تین ماہ کے لئے ایک مرتبہ توسیع کی جاسکتی ہے اور اس کے ذمہ آئینی ڈھانچہ کے مطابق تنظیم سازی تشکیل دینے سمیت کارکن سازی اور رابطہ کاری کے فرائض سونپے گئے ہیں۔

الیکشن ایکٹ 2017 کے سیکشن 210 کے مطابق پارٹی اپنے سالانہ اکاؤنٹس کی تفصیل کا فارم – Dچارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی تصدیق کے ساتھ مقررہ مدت کے اندر جمع کروانے کی پابندی ہو گی ۔

3۔ خصوصی میٹنگز / اجلاس

کسی قسم کے نا مساعد حالات میں پارٹی کے جملہ اجلاس / میٹنگز کا انعقاد انٹر نیٹ و دیگر ورچوئل ذرائع سے ممکن ہو پائے گا۔ تاہم اجلاس کی کاروائی کا ریکارڈ عام اجلاس کی طرز پر محفوظ کر لیا جائے گا اور فیصلہ جات پر عمل در آمدکے لئے دیگر لوازمات بھی یقینی بنایا جائے گا۔